Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپین کی روحانی فتح کا سہرا احمدیہ جماعت کے نام لکھا جا چکا ہے

سپین میں احمدیہ جماعت کو بڑی تیزی کے ساتھ دعوت الی اللہ کرنے کی ضرورت ہے

دلوں کو جیتنے کے لئے لازماً دعا گو بن کر خدا سے تعلق باندھنا ہوگا

روزنامہ الفضل ربوہ
خطبہ نمبر ۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۵/۴۰ | جمعرات ۱۶ رمضان المبارک ۱۴۱۰ھ، ۱۲ شہادت ۱۳۶۹ ہش، ۱۲ اپریل ۱۹۹۰ء | نمبر ۸۴

دعاؤں ہی سے حیرت انگیز تبدیلیاں پیدا ہوا کرتی ہیں

خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ ۱۶ امان ۱۳۶۹ ہش (۱۶ مارچ ۱۹۹۰ء) بمقام خاطبہ سپین

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"آج ہمیں یہ جمعہ سپین کے ایک چھوٹے سے قصبے خاطبہ (JATIVA) میں پڑھنے کی توفیق مل رہی ہے۔ خاطبہ کا ایک تلفظ شاطبہ (XATIVA) بھی ہے اور یہ معین طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ کونسا تلفظ درست ہے۔

قرآن کریم کا سپینش ترجمہ

یہ قصبہ اگرچہ چھوٹا ہے لیکن تاریخی لحاظ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل قصبہ ہے اور یہاں اس کے ماحول میں پہاڑوں کے اوپر آج تک مسلمانوں کی عظمت کے آثار باقیہ ان کی عظیم تاریخ کی اور یہاں موجودگی کی گواہی دے رہے ہیں۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک احمدی خاندان آباد ہے یعنی ڈاکٹر منصور احمد[1] صاحب ان کو اللہ تعالیٰ نے ایک اور ماہر لسانیات کے ساتھ مل کر قرآن کریم کے پہلے سپینش زبان میں ترجمے کی توفیق دی اور اللہ کے فضل کے ساتھ ان کا یہ ترجمہ بہت ہی مقبولیت اختیار کر گیا۔ یہاں آنے سے پہلے جب پیدروآباد میں مجھے چند روز ٹھہرنے کا موقع ملا اور وہاں بعض ایسے سپینش علم دوست، دوستوں سے ملنے کا موقع ملا جنہوں نے قرآن کریم کا گہرا مطالعہ کیا ہے اور دوسرے تراجم کے ساتھ ہمارے تراجم کا موازنہ بھی کیا ہے۔

چنانچہ انہوں نے بالاتفاق بڑے زور سے اس بات کی گواہی دی کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا ترجمہ ہر دوسرے ترجمہ پر نمایاں فوقیت رکھتا ہے کیا بلحاظ مضمون کی وفاداری کے اور کیا بلحاظ زبان کی سلاست کے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ قرآن کریم کا وہ ترجمہ جو جماعت احمدیہ نے کیا ہے وہ غیر معمولی طور پر ان سے بڑھ گیا ہے۔ ایک صاحب نے یہاں تک بتایا کہ میرے پاس پانچ دوسرے تراجم ہیں اور میں ایک لمبے عرصے سے ان تراجم کا بڑے غور سے مطالعہ کر رہا ہوں لیکن جب تک احمدی ترجمہ میرے ہاتھ نہیں آیا مجھے حقیقت میں قرآن کریم کے علوم سے تعارف نہیں ہوا۔ اور اب میرے دل میں قرآنی مضامین کی عظمت بیٹھی ہے کیونکہ بڑی وضاحت کے ساتھ آپ کے علماء نے ہر پہلو سے مشکل مقامات کو روشن کر دیا ہے۔ بہرحال ان کی یہ خواہش تھی، منصور صاحب کی، کہ یہ خطبہ یہاں دیا جائے باوجود اس کے کہ جگہ چھوٹی تھی لیکن چونکہ انہوں نے اپنے ساتھ گھر کے نیچے ایک اور گھر بھی کرایہ پر لیا ہے اور وہاں بھی مستورات کا انتظام موجود ہے۔ اس لئے خدا کے فضل سے یہاں ہم پورے آ گئے۔ یہاں کی جماعت تو جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ایک ہی گھر پر مشتمل ہے لیکن میڈرڈ سے ان کے بھائی ان کی والدہ وغیرہ اور بہنیں اور پھر پیدروآباد سے ان کے والد اور جماعت کے دیگر مخلصین یہاں جمعہ پڑھنے کی خاطر پہنچ گئے۔ اس لئے خدا کے فضل سے یہاں کافی رونق ہے۔

سپین میں مسلمانوں کی عظمت کے آثار باقیہ

خاطبہ کا شہر مسلمانوں کے آثار باقیہ کی وجہ سے جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے خاص اہمیت رکھتا ہے اور یہ سارا علاقہ سپین میں ایک پہلو سے ممتاز ہے یعنی قتلانیہ یا اس سے ملتا جلتا کوئی نام ہے جس میں کئی صوبے شامل ہیں کہ یہاں مسلمانوں نے آبپاشی کا ایک ایسا عظیم الشان نظام چھوڑا ہے جو تقریباً ہزار برس سے اسی طرح جاری و ساری ہے اور زمانے کی ترقی کے باوجود آج تک عصر جدید کے انجینئرز اس نظام میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکے بلکہ اس نظام کو اپنے اصل جمال پر قائم رکھنا ہی ان کا بڑا کارنامہ ہے۔ یہ آبپاشی کا ایسا نظام ہے جس میں بغیر کسی شور کے، بغیر کسی آواز کے، بلکہ دیکھنے والے کو نمایاں طور پر نظر بھی نہیں آتا کہ پانی کہاں سے آ رہا ہے اور کدھر کو جا رہا ہے۔ اس سارے وسیع علاقے کی زمین کے چپے چپے کی آبپاشی کا انتظام موجود ہے۔ اور پہاڑوں پر سے اس طرح نہریں اور زیر زمین نالیاں کھینچ کر تمام ملک میں پانی پہنچانے کا انتظام کیا گیا ہے کہ بغیر کسی محنت، بغیر کسی کوشش کے ہر زمیندار کو اپنی ضرورت کا پانی مہیا ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ علاقہ بہت ہی شاداب ہے، بہت ہی عظیم الشان

[1] اس سے مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب ابن محترم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر مراد ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باغات کا علاقہ ہے۔ اور ہر قسم کی فصلیں بھی یہاں بہترین ہوتی ہیں۔ اس پہلو سے یہ سپین کے امیر ترین علاقوں میں شامل ہے۔

جہاں تک ان قلعوں کا تعلق ہے جو اس چھوٹے سے قصبے کے ارد گرد موجود ہیں ان میں تین قلعے بہت نمایاں اہمیت رکھتے ہیں اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر وہ آج بھی یوں معلوم ہوتا ہے جیسے سنتری پہرہ دے رہے ہوں۔ دُور دُور تک اس علاقے پر ان چوٹیوں سے نظر پڑتی ہے اور وہ قلعے نمایاں طور پر دکھائی دیتے ہیں۔ ایک قلعہ جس میں آج صبح ہمیں پھر کر مختلف پہلوؤں سے دیکھنے کا موقع ملا وہ شاطبہ کا قلعہ کہلاتا ہے اور ان سب قلعوں میں سب سے زیادہ نمایاں ہے۔ اس میں حیرت انگیز صناعی کے کام کئے گئے ہیں۔ پانی کی حفاظت کا ایسا انتظام ہے کہ پہاڑی کھود کر زمین کے نیچے اتنے بڑے بڑے پانی کے ذخائر بنائے گئے ہیں کہ ارد گرد محاصرہ کے نتیجے میں سال بھر بھی وہاں سے لوگوں کو محصور رہنا پڑے تو پانی کی کمی محسوس نہ ہو اور سال بھر سے مراد یہ ہے کہ یہ ہمیشہ کے لئے کیونکہ ہر سال اتنی بارش اس علاقے میں ہو جاتی ہے کہ قلعے میں اس کا پانی محفوظ کرنے کا انتظام ہو تو پھر کبھی بھی بیرونی ضرورت محسوس نہیں ہو سکتی۔ وہ بہت بڑے بڑے ذخائر ایک عرصے تک یہاں استعمال میں آتے رہے۔ لیکن اب چونکہ ان کی صفائی کا انتظام موجودہ حالات میں مشکل ہے اس لئے ان کو بند کر دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ زیر زمین سرنگیں ہیں جو قلعے کے ایک مقام کو دوسرے مقام سے ملاتی ہیں اور یہی نہیں بلکہ وہاں جو پرانے خاندان قلعے کے حالات سے واقف بسے ہوئے ہیں ان میں سے ایک نے ہمیں بتایا کہ پرانے آباؤ اجداد سے ہم لوگ یہ سنتے آئے ہیں کہ پہلے ایسی سرنگیں بھی تھیں جو ان تینوں قلعوں کو آپس میں ملاتی تھیں بلکہ دور دور کے قلعوں کو بھی اس قلعے سے ملاتی تھیں چنانچہ اگر کسی ایک جگہ بھی دشمن کی طرف سے حملہ ہو تو مسلمان فوجیں دوسری ساتھ کی فوجوں کی حفاظت کے لئے یا قلعوں کی حفاظت کے لئے زیر زمین لمبے سفر طے کر کے پہنچ جایا کرتی تھیں۔ یہ ایک حیرت انگیز نظام ہے یقین نہیں آسکتا کہ کس طرح کسی نے اتنی عظیم ہمت سے کام لیا ہو۔ ایک سنگلاخ زمین میں تو ایک قبر کھودنا بھی بڑی مصیبت کا کام ہوا کرتا ہے کجا یہ کہ ان پہاڑوں کا سینہ چیر کے اتنے وسیع نظام قائم کر دیئے گئے ہوں۔ لازماً یہ محنت کا عرصہ سینکڑوں سال تک پھیلا ہوگا۔ اور سینکڑوں سال کی یہ محنت ہزار ہا سال تک معلوم ہوتا ہے اسی طرح جاری و ساری رہے گی۔ اور آئندہ آنے والی نسلیں دیکھ کر ان لوگوں کے عزم و ہمت پر تعجب کیا کریں گی۔ یہ دونوں نظام اپنی جگہ قابلِ تعریف ہیں، قابلِ ستائش ہیں اور ان کو دیکھ کر انسان کا سر ان لوگوں کی عظمت کے سامنے تعریف کے رنگ میں جھکتا ہے مگر حقیقت یہ ہے انسان کا سر عظمت کے لحاظ سے صرف خدا کے سامنے جھکنا چاہیئے۔ اور اس پہلو سے جو میں مضمون آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں اسے خوب اچھی طرح ذہن نشین اور دلنشین کرنا چاہیئے۔

تلوار کی عظمت کوئی حقیقت نہیں رکھتی

ایک مسلمانوں کی قوم کی ظاہری عظمت تھی جس کے آثارِ باقیہ یہاں دکھائی دیتے ہیں اور ایک اسلام کی تعلیم کی عظمت ہے جو اِن علاقوں سے بالکل مٹائی جا چکی ہے۔ پس جو روح تھی وہ تو غائب ہوگئی اور جسم کے نشان اس طرح ملتے ہیں جیسے ہزاروں سال کی فراعینِ مصر کی ممیاں موجود ہوں۔ جب روح باقی نہ رہے تو جسم کی عظمت کی کوئی حقیقت باقی نہیں رہا کرتی۔

پس سپین کی سرزمین درحقیقت عبرت کا ایک نشان ہے۔ وہ لوگ جو آج بھی بہانگ دہل یہ اعلان کرتے ہیں کہ اسلامی جہاد کا معنی تلوار کا جہاد ہے۔ اور تلوار کے زور سے علاقوں کو فتح کرنا اور قوموں کو اسلام کو تسلیم کرنے پر مجبور کرنا ہی دراصل حقیقی اسلامی جہاد ہے۔ ان کے لئے یہ سپین کا علاقہ ایک ہمیشہ کے لئے عبرت کا نشان پیش کرتا ہے اور ان کو بہانگِ دہل یہ بتاتا ہے۔ بڑے زور سے اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ تلوار کی عظمت کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ تلوار کی عظمتیں تلواروں کے ذریعے توڑ دی جاتی ہیں اور حقیقی عظمت پیغام ہی کی عظمت ہے اور محبت کی عظمت ہے اور عقل اور حکمت کی عظمت ہے جو ہمیشہ باقی رہا کرتی ہے۔ پس آپ دیکھیں کہ وہ علاقے جو مسلمانوں نے پیغام کے ذریعے فتح کئے تھے آج تک اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ خدا اور رسول کے پیاروں کی عظمت کے گیت گا رہے ہیں۔ آپ انڈونیشیا چلے جائیں۔ آپ ملائشیا چلے جائیں۔ آپ چین کے ان علاقوں میں جا کر سیر کریں جہاں مسلمانوں نے پیغام پہنچا کر یعنی قرآن کریم کا پیغام پہنچا کر لوگوں کے دل اور دماغ جیتے تھے۔ پھر آپ روس کے ان علاقوں کی سیر کر کے دیکھیں جو تلوار سے فتح نہیں ہوئے بلکہ پیغام سے فتح ہوئے تھے پھر آپ چینی ترکستان اور اس سے ملحقہ علاقوں کو جا کر دیکھیں۔ منگولیا کے علاقوں کو دیکھیں جہاں سے فاتح آئے تھے انہوں نے اسلام کی سرزمینیں فتح کی تھیں لیکن اسلام نے ان کے دل فتح کر لئے۔ آج تک باوجود اس کے کہ بہت ہی ناسازگار حالات رہے۔ باوجود اس کے کہ دہریہ حکومتیں ان بعض علاقوں میں قائم رہیں۔ اسلام کا نام مٹانے سے وہ کلیۃً قاصر رہے ہیں اور خائب و خاسر رہے ہیں۔

ابھی کچھ عرصہ پہلے ایک مشرقی یورپ کے سفیر سے میری ملاقات ہوئی اور انہوں نے یہ بات تسلیم کی کہ تمام تر کوششوں کے باوجود اشتراکیت اسلام کا نام مٹانے میں ناکام رہی ہے۔ پس تلوار کی فتح تو کوئی بھی حقیقت نہیں رکھتی۔ دراصل پیغام کی فتح ہی وہ فتح ہے جس کی قدر ہونی چاہیئے اور سپین کی زمین کو دوبارہ پیغام کے ذریعے (دین حق) کے لئے جیتنا ہمارا فرض ہے اور آج یہ پیغام کی فتح ہمارے نام لکھی گئی ہے۔ اگر جماعتِ احمدیہ نے اس ذمہ داری کو ادا نہ کیا تو کوئی اور اس ذمہ داری کو ادا نہیں کر سکے گا۔

چند دن پہلے سیویلا SEVILLA کی یونیورسٹی میں عربی کے ڈیپارٹمنٹ میں مجھے ایک خطاب کرنے کی توفیق ملی۔ اس خطاب سے پہلے عربی ڈیپارٹمنٹ کے جو ہیڈ تھے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ آپ ان کو ابتدائی باتوں پر خطاب کریں۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں باوجود اس کے کہ ان کا عربی سے تعلق ہے اور کچھ اسلامی تعلیم سے تعلق رکھنے والے ڈیپارٹمنٹ کے طلباء بھی شاید آئیں لیکن ان کو اسلام کی حقیقت میں الف باء کا بھی پتہ نہیں۔ اس لئے آپ زیادہ گہری اور فلسفیانہ باتیں کرنے کی بجائے سیدھی سادھی بنیادی تعلیم پر لیکچر دیں۔ ان کو یہ بتائیں کہ ۔۔۔ پنج ارکان کیا ہیں اور ان کے کیا معانی ہیں۔ چنانچہ میں نے ان کے مشورے کے مطابق اسی مضمون پر وہاں خطاب کیا۔ لیکن خطاب کے شروع میں، میں نے ان سے کہا کہ آج کے خطاب میں مجھے بہت حیرت بھی ہے کہ وہ ملک جہاں آٹھ سو سال تک اسلام نے حکومت کی تھی اور آٹھ صدیوں کی حکومت بہت ہی شاذ کسی قوم کو نصیب ہوا کرتی ہے۔ آپ تاریخ عالم پر نظر ڈال کر دیکھ لیں۔ سو، دو سو سال، تین سو سال کی حکومت بھی بہت بڑے اثرات پیچھے چھوڑ جایا کرتی ہے۔

انگلستان نے ہندوستان پر، سو سال یا ڈیڑھ سو سال اگر پچھلا ان کا تجارتی زمانہ بھی شمار کر لیں اور اس کو بھی ان کے اثر و نفوذ میں شامل کر لیں تو ڈیڑھ سو سال کا عرصہ بنتا ہے جس میں انہوں نے حکومت کی ہے اور اس ڈیڑھ سو سال کے آثار آج تک قائم چلے آ رہے ہیں اور عیسائیت کی شکل میں بھی یہ آثار بڑی کثرت سے آپ کو ہر جگہ ملتے ہیں۔ تو کجا ڈیڑھ سو سال اور کجا آٹھ سو سال۔ تاریخ عالم میں بہت کم مثالیں آپ کو دکھائی دیں گی کہ کسی قوم نے کسی اور قوم پر اتنی لمبی حکومت کی ہو لیکن تاریخ عالم میں شاید ایک بھی مثال آپ کو نظر نہ آئے کہ اتنی لمبی حکومت کے بعد ایک سو سال کے اندر اندر ان آٹھ سو سال کے تمام نشانات مٹا دیئے گئے ہوں۔ سوائے ان ظاہری نشانات کے جو قلعوں اور قبرستانوں کی صورت میں آپ کو سرزمین اندلس اور سپین کے دیگر علاقوں میں پھیلے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ کتنا دردناک عبرت کا نشان ہے مسلمانوں کے لئے۔ ان مسلمانوں کے لئے جو آج بھی بلند آواز سے دنیا میں یہ اعلان کرتے پھرتے ہیں کہ اسلام تلوار کے زور سے دین کو پھیلانے کی اجازت دیتا ہے اور اس کا نام مقدس جہاد ہے۔ ہرگز نہیں۔ اس مقدس جہاد کو تو اس طرح شکستِ فاش دی جا چکی ہے اور سپین کی سرزمین ہمیشہ اس بات پر گواہ رہے گی کہ اگر یہ مقدس جہاد ہے تو اس مقدس جہاد کی کوئی بھی قیمت نہیں۔ ہاں دلوں کی فتح کا جہاد جو قرآن بتاتا ہے اس کی عظمت کے لئے تمام دنیا کے مسلمان علاقے گا رہے ہیں۔ جہاں پیغام نے دلوں اور دماغوں کو فتح کیا تھا اور آج تک وہاں باوجود مخالفانہ کوششوں کے اسلام کے نشان نہیں مٹائے جا سکے بلکہ ایک ابھرتی ہوئی قوت کے طور پر اسلام اِن علاقوں میں دوبارہ بڑی شان سے ابھر رہا ہے۔

سپین کے احمدیوں کو پیغام

پس جماعتِ احمدیہ نے وہ کام جو تلوار سے نہیں ہو سکا تھا محبت اور پیار سے کرنا ہے۔ وہ دِل جن میں تلوار نے نفرت کے بیج بوئے تھے اور مسلمان حاکموں نے نفرت کی فصلیں بوئی تھیں۔ آج آپ نے ان دلوں کو صاف کر کے ان میں محبت کے بیج بونے ہیں اور محبت کے ذریعے سپین کی سرزمین کو دوبارہ (دینِ حق) کے لئے فتح کرنا ہے۔ ایک ایسی فتح کرنی ہے جو دائمی فتح ہوگی۔ ایک ایسی فتح کرنی ہے۔ قیامت تک قائم و دائم رہے گی۔ اور کوئی دنیا کی طاقت اس فتح کو مٹا نہیں سکے گی۔ اس کے لئے، ہم ایک چھوٹی سی جماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ ہمارے کندھوں پر بہت سے بوجھ ہیں۔ تمام دنیا میں ہم نے (دین حق) کی عظمت اور (دینی) تعلیم کی عظمت کے جھنڈے گاڑنے ہیں اسی لئے ہر ملک کو اپنی ذمہ داریاں خود سنبھالنی ہوں گی۔

یہ پیغام ہے جو میں سپین کے (احمدیوں) کو دینا چاہتا ہوں

آپ غفلت کی حالت میں نہ بیٹھے رہیں۔ اگر آپ نے اس زمین کو فتح نہ کیا تو اور کہیں سے لوگ نہیں آئیں گے۔ خدمت کرنے والوں نے یہاں خدمتیں کیں۔ قربانی کرنے والوں نے یہاں قربانیاں کیں اور آج تک وہ لوگ یہاں موجود ہیں جنہوں نے ابتدائی احمدی (مربی) کی عظیم قربانیوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور گہرے اثرات ان کے دلوں پر قائم ہوئے۔ آج کے دور میں یہاں کئی احمدی باہر سے آکر مستقل آباد ہو چکے ہیں اور باقاعدہ جماعت کا قیام ہو چکا ہے۔ اس لئے آپ سب کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے اس عظیم مقام کو پہچانیں اور کبھی احساس کریں کہ آپ کون لوگ ہیں۔ آپ کے سپرد اللہ تعالیٰ نے اس علاقے کی فتح کا سہرا لکھ دیا ہے۔ لیکن اس سہرا کے حصول سے پہلے آپ کو کچھ محنت کرنی ہوگی۔ کچھ مشقت کرنی ہوگی۔ بیٹھے بٹھائے تو یہ سہرا آپ کے سر نہیں باندھا جائے گا ہاں خدا کی تقدیر میں یہ مقدر ہے کہ احمدیہ جماعت نے بہر حال اس سہرے کو فتح کرنا ہے اور احمدیہ جماعت کے سر پر یہ سہرا باندھا جائے گا۔ میں نے جو یہاں جماعت کی حالت دیکھی ہے۔ مجھے اخلاص تو دکھائی دیا ہے۔ قربانی کی روح بھی نظر آتی ہے۔ قربانی کا جذبہ موجود ہے۔ لیکن اپنے اپنے منصب کو پہچاننے اور اس منصب کو پہچان کر اس کے مطابق اپنے اعمال کو ڈھالنے کی کمی دکھائی دی ہے۔ اس پہلو سے آپ لوگوں کا منصب اوّل جو آپ کو سمجھنا چاہیئے وہ ایک (داعی الی اللہ) کا منصب ہے آپ کی زندگی کی ہر دلچسپی اس منصب کے مطابق ڈھالی جانی چاہیئے۔ آپ کے ذاتی کاروبار ہوں یا دوسرے کام ہوں۔ جماعتی کام ہوں یا سوشل دلچسپیاں ہوں ان سب میں سب سے اہم بات ہمیشہ جو پیش نظر رکھنی چاہیئے وہ یہ ہے کہ آپ کا کردار ایک (داعی الی اللہ) کے طور پر نمایاں ہو کر ابھرے اور تمام اہل سپین احمدیوں کو سب سے پہلے ایک (داعی الی اللہ) کے طور پر جاننے اور پہچاننے لگیں۔ آپ کپڑے بیچ رہے ہوں یا کپڑے خرید رہے ہوں۔ دیگر کاروباروں میں مصروف ہوں جہاں بھی آپ جائیں ان کے میلوں ٹھیلوں میں کبھی سوشل تعلقات بڑھانے کی خاطر شامل ہوں۔ ہر حیثیت میں آپ کے (داعی الی اللہ ہونے) کا کردار نمایاں ہو کر ابھرنا چاہیئے۔ اور آپ کو دل جیتنے والے احمدی بننا چاہیئے اور یہی جماعت احمدیہ کی شہرت اس ملک میں پھیلنی چاہیئے۔ آپ نے اگر دیر کر دی تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ ملک بڑی تیزی کے ساتھ مذہبی اقدار سے دور جا رہا ہے۔ اس وقت آپ کے لئے ایک موقع ہے۔ اس وقت آپ کے لئے خدا تعالیٰ نے یہ تھوڑی سی سہولت مہیا فرما دی ہے کہ ابھی ان میں مذہبی سوچ رکھنے والے کافی لوگ موجود ہیں۔ عیسائیت کے تعصّبات بھی ان میں ہوں گے۔ لیکن خدا کی محبت ابھی باقی ہے۔ دین کی محبت ابھی باقی ہے۔ ابھی ان لوگوں میں روحانیت کی قدر موجود ہے۔ لیکن چونکہ سپین کا علاقہ بہت تیزی کے ساتھ یورپ میں مدغم ہو رہا ہے اور ای۔ ای۔ سی (یورپی اقتصادی برادری) کا ایک مستقل حصہ بن کر یہ ملک تیزی کے ساتھ دیگر مغربی اقدار کے تابع ہو جائے گا۔ اس لئے میں آپ کو بتاتا ہوں کہ بہت تیزی کے ساتھ اس قوم میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وقت میسر ہے اس کو غنیمت سمجھیں ورنہ دیکھتے دیکھتے مغربی اور مادہ پرست تہذیب ان پر مزید اس طرح غالب آجائے گی کہ پھر یہاں کام کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ جیسے ہمیں یورپ کے دیگر علاقوں میں مشکلات اور دقتیں پیش آرہی ہیں۔ اسی طرح آپ کے لئے بھی دقتیں پیش آئیں گی اور کام پہلے سے مشکل ہو جائے گا۔

پس اس پہلو سے کچھ نصیحتیں میں نے پیدرو آباد کی (بیت الذکر) میں جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے کی تھیں ان کو ملحوظ رکھیں اور کچھ مزید آپس میں بیٹھ کر مشورے کیا کریں۔ ایک خاندان کی طرح سر جوڑ کر بیٹھا کریں اور آپس میں ایک دوسرے کے سامنے اپنے مسائل رکھا کریں ان کے حل تلاش کرنے میں ایک دوسرے سے مدد مانگا کریں اور جہاں جہاں خدا نے آپ کو کوئی اچھا بصیرت کا نکتہ سمجھایا ہوا ہو وہاں وہ دوسروں کو سمجھایا کریں۔ اپنے تجارب سے جہاں خود فائدہ اٹھاتے ہیں دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں اور اس طرح جماعت ملک میں بڑی تیزی کے ساتھ آگے قدم بڑھانا شروع کرے۔

ایک سپین کے دوست جو مجھے ملنے آئے انہوں نے اس خدشے کا اظہار کیا وہ مسلمان ہو چکے ہیں اور کافی عرصے سے مسلمان ہیں لیکن ابھی جماعت احمدیہ سے ان کا تعلق نہیں۔ لیکن جماعت سے گہری محبت رکھتے ہیں اور دن بدن ان کی محبت بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے اس خدشے کا اظہار کیا کہ آپ کی جماعت میں میں نے بہت سی خوبیاں دیکھی ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ جماعت آئندہ (دین حق) کے لئے عظیم کردار ادا کرے گی لیکن (دعوت الی اللہ) سے غافل ہے اور اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اس جماعت کو لوگ بیرون سے آئی ہوئی ایک جماعت سمجھتے ہیں۔ اور جس تعداد میں سپینش احمدی ہونے چاہئیں اس تعداد میں تو درکنار اس کا ایک حصہ بھی موجود نہیں یعنی چالیس پچاس احمدی جو اس وقت ہیں وہ سب بھی سپین میں موجود نہیں۔ کچھ ادرگرد پھیل گئے۔ کچھ عدم تربیت کا شکار ہو گئے اور عملاً ٹھوس کام کرنے والوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ پس انہوں نے کہا کہ سپین میں آپ کو اندازہ نہیں کہ کس طرح لوگ ایک قومی تعصب نہیں تو قومی جذبہ سے متاثر ہیں اور وہ غیر قوموں کو خواہ وہ اچھا پیغام بھی دیں۔ بہر حال غیر قومیں سمجھتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ آپ جلد سے جلد سپینش احمدی پیدا کریں اور وہ آپ کی آواز آگے قوم تک پہنچائیں تاکہ قوم یہ سمجھے کہ یہ ہماری آواز ہے۔

پس ان کے کہنے کے مطابق ابتداء میں یہ مشکل تو ضرور ہو گی۔ کہ آپکی آواز ایک بیرونی جماعت کی آواز سمجھی جائے گی۔ لیکن انہوں نے ساتھ اس امید کا بھی اظہار کیا کہ میں جماعت سپین کے جن دوستوں کو جانتا ہوں انکے اخلاق سے بڑا متاثر ہوں ان کی صاف گوئی اور سچائی سے بڑا متاثر ہوں اس لئے مجھے یقین ہے کہ یہ بیرونی پن کی جو اجنبیت ہے اس پر احمدیوں کے اخلاق فتح پا لیں گے اور شروع میں کچھ دقت ہو گی لیکن رفتہ رفتہ آپ لوگوں نے اگر ایک سپینش احمدیوں کی جماعت تیار کر لی تو پھر آئندہ بڑی تیزی کے ساتھ (دعوت دین حق) کے رستے کھل جائیں گے۔

سپینش احمدی پیدا کریں

اس وقت یعنی اس مجلس کے بعد ایک دوست نے ان سے کہا کہ آپ بیعت کر کے جائیں۔ تو میں نے ان کو سمجھایا کہ اس طرح نہیں۔ یہ خود اپنے مطالعہ کے ذریعہ آہستہ آہستہ جماعت کے قریب آرہے ہیں۔ ان کو اور موقع دیں۔ ہمیں تو ایسے احمدی چاہئیں جو سرتاپا جماعت کے مضمون کو، جماعت کے عقائد کو، جماعت کے کردار کو سمجھ کر اپنا لیں اور پھر اس خدمت میں وقف ہو جائیں چنانچہ بعض خدا کے فضل سے ایسے مخلص احمدی نوجوان اور بعض نسبتاً بڑی عمر کے یہاں موجود ہیں جن کے اندر (دین حق) کی سچی تعلیم گہرے طور پر سرایت کر چکی ہے اور ان کی شخصیت تبدیل ہو کر ایک (دینی) شخصیت میں تبدیل ہو چکی ہے۔

پس کوشش کریں کہ اس قسم کے سپینش احمدی ہمیں میسر آئیں۔ خاطبہ میں بھی اور میڈرڈ میں بھی اور پیدرو آباد میں بھی اور قرطبہ میں بھی، اور اس کے علاوہ اندلس میں، جہاں جہاں بھی، خصوصیت سے اُندلس میں، میں نے اس لئے کہا ہے کہ اُندلس مسلمانوں کے لئے ایک خاص عظمت کا محبت کا نشان بن چکا ہے اور اُندلس کا نام آتے ہی سپین کے لوگ بھی لازماً مسلمانوں کو یاد کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اُندلس میں غرناطہ میں ہماری جماعت ہے۔ صرف غرناطہ میں ہی نہیں ہونی چاہیئے۔ ارد گرد دیہات میں پھیلنے کی ضرورت ہے۔ پس بہت سے کام ہونے باقی ہیں۔

مجھے جماعت کے ایک دوست نے کہا کہ آپ پانچ سال بعد آئے ہیں جلد جلد آیا کریں۔ میں نے کہا آپ جلد جلد بڑھیں تاکہ میں جلد جلد آنے پر مجبور ہو جاؤں۔

پس میں امید رکھتا ہوں کہ میرے اس پیغام کو آپ اپنے دل میں بٹھائیں گے اور محض دماغ قائل نہیں ہوں گے بلکہ دل قائل ہو جائیں گے۔ دماغ تو قائل ہو جایا کرتے ہیں لیکن قوت عمل دل کے قائل ہونے سے آیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کثرت کے ساتھ یورپ میں جب خطاب کا موقع ملتا ہے یا سوال و جواب کی مجالس میں بیٹھنا پڑتا ہے تو کھلم کھلا لوگ اظہار کرتے ہیں کہ ہمارے دماغ آپ کی باتوں کے قائل ہو گئے ہیں لیکن عمل کی قوت پیدا نہیں ہوتی۔ عمل کی قوت دل کے قائل ہونے یا دل کے گھائل ہونے سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ پس دلوں کو تو دلوں نے گھائل کرنا ہے۔ دماغوں کو دماغ کی باتیں قائل کریں گی۔ لیکن ان کے باوجود تبدیلیاں پیدا نہیں ہوں گی۔ آپ کی محبت ہے جو دلوں پر غالب آسکتی ہے اور محبت سے بڑھ کر آپ کی دعائیں ہیں جو دلوں کو قائل کر سکتی ہیں۔

دلوں کو جیتنے کے لئے دعا گو بننا ہوگا

حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو دل جیتے ان کے متعلق بھی اللہ تعالےٰ نے یہ فرمایا کہ اگر میرا فضل اور میری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو تو یہ دل نہیں جیت سکتا تھا۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کے لئے اخلاق کا دعویدار ہونے کا وہم و گمان بھی نہیں آسکتا۔ پس اگر خدا آپ کو مخاطب کر کے یہ فرماتا ہے کہ تو اپنے اخلاق حسنہ کے باوجود یہ دل نہیں جیت سکتا تھا ان کو اکٹھا نہیں کر سکتا تھا جب تک میری رحمت شامل حال نہ ہوتی۔ تو آپ کیا ہیں اس کے مقابل پر آپ کی کیا حیثیت ہے۔

پس اگرچہ دلوں کو جیتنے کے لئے اخلاق حسنہ ضروری ہیں مگر صرف انہی پر انحصار نہیں کرنا خدا کی رحمت پر انحصار کرنا ہے اور اس کے لئے آپ کو لازماً دعا گو ہونا پڑے گا۔ اس کے لئے لازماً خدا سے تعلق باندھنے ہوں گے اور دنیا کو نظر آئے یا نہ آئے آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ آپ خدا کے بندے بن چکے ہیں آپ خدا کے نمائندہ بن چکے ہیں۔

دل کی سوزش سے دعائیں کریں

پس یہ وہ آخری میرا پیغام ہے جس کو، آپ کو لازماً سمجھنا چاہیئے اور اس کی اہمیت کو دلنشین کرنا چاہیئے۔ پیغامبر کئی قسم کے ہوا کرتے ہیں ایک زبان کے ذریعے پیغام کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور جہاں تک ان کا بس چلتا ہے منطقی دلائل کے ذریعہ اپنے پیغام کی فضیلت کو لوگوں پر ثابت کرتے رہتے ہیں۔ مگر کتنے دل ہیں جو اس سے بدلے جاتے ہیں۔ دلوں کی تبدیلی حقیقت میں اس کے بعد دو مراحل سے تعلق رکھتی ہے۔ اور یہ بات میں آپ کو اپنے وسیع تجربہ کی بناء پر کہہ رہا ہوں۔ دوسرا مرحلہ دلوں کو اخلاقِ حسنہ سے جیتنے کا مرحلہ ہے اور اس کے بغیر حقیقت میں پیغام کو قبول کرنے کے لئے کوئی قوم تیار ہو ہی نہیں سکتی۔ پھر بھی جب آپ اس مرحلے پر فتح حاصل کر لیں تو آپ کو کچھ کمی محسوس ہو گی۔ آخری فیصلہ کرنے کے لئے لوگ ڈرتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ کئی دفعہ اتنے قریب آجاتے ہیں اور اتنے قریب رہتے ہیں کہ آدمی حیران ہوتا ہے کہ اسکے باوجود آخری قدم کیوں نہیں اٹھا رہے۔ اس صورت میں میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ دعائیں ہیں جو کام کرتی ہیں اور دعاؤں کے ذریعے حیرت انگیز تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ ایسے ایسے عظیم نشان ظاہر ہوتے ہیں کہ انسان کی عقلیں دنگ رہ جاتی ہیں کہ کیسے یہ واقعہ ہوا۔ پس اس کے لئے باخدا بننا ضروری ہے۔ خشک منہ کی دعائیں کبھی قبول نہیں ہو سکتیں جبکہ دل کی سوزش کیساتھ ان کا تعلق نہ ہو۔ اسلیئے دعاؤں میں سوز پیدا کریں۔ اپنے دل میں وہ گرمی پیدا کریں۔ جو خدا کی محبت کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے اور پھر یہ محسوس کیا کریں کہ آپ خدا کے نمائندہ ہیں۔ خدا کے نمائندے ہونے کا احساس ایک بہت بڑا عظیم احساس ہے۔ اس احساس کے نتیجے میں تکبر نہیں بلکہ انکسار پیدا ہوتا ہے اور یہی اس احساس کی پہچان ہے۔ وہ علماء جو خدا کا نمائندہ بنتے ہیں اور خدا کی مخلوق سے تکبر سے پیش آتے ہیں۔ وہ جھوٹے ہیں کیونکہ خدا کا نمائندہ کبھی بھی خدا کی مخلوق سے تکبر سے کام نہیں لیتا۔ خدا کی مخلوق اس کی اپنی بن جاتی ہے۔ تبھی قرآن کریم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے ایک موقع پر فرمایا کہ قل یا عبادی کہ اے محمدؐ! تو یہ اعلان کر کہ اے میرے بندو! بہت سے علماء کے لئے اس آیت کو سمجھنے میں الجھن پیش آئی اور وہ حیران رہ گئے کہ قرآن تو اتنی عظیم الشان توحید کی تعلیم دیتا ہے پھر محمد مصطفےٰؐ کو مخاطب کر کے خدا نے یہ کیوں کہا کہ یہ اعلان کر دے کہ اے میرے بندو! وہ تو خدا کے بندے ہیں وہ تو اس بات کو نہیں سمجھ سکے کہ یہ تکبر کی انتہا نہیں بلکہ انکسار کی انتہاء ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی محبت میں ایسا بڑھے کہ خدا کے بندے ان کو اپنے بندے لگنے لگے اور جن بندوں سے خدا کو پیار تھا ان بندوں سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی پیار ہو گیا اور اس طرح دوئی مٹ گئی۔ پس حقیقت میں عرفان کے نتیجے میں تکبر نہیں بلکہ انکسار نصیب ہوا کرتا ہے۔

اس پہلو سے آپ کو خدا کا نمائندہ بننا چاہیئے اور جب آپ میں یہ احساس پیدا ہو گا تو لازماً نہایت تیزی کے ساتھ پاک تبدیلیاں پیدا ہوں گی اور آپ کو اپنے وجود کے اندر سے ایک نیا وجود نکلتا ہوا دکھائی دے گا۔ آپ محسوس کریں گے کہ آپ کے اندر ایک انقلاب آچکا ہے۔ اور اس تبدیل شدہ شخصیت میں ایک مقناطیسی طاقت پیدا ہو جائے گی۔ یہ وہ طاقت ہے جو دلوں کو فتح کیا کرتی ہے اور دراصل یہ خدا کی طاقت ہے جو دلوں پر غالب آیا کرتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں وہ خدائی طاقت پیدا ہو چکی تھی۔

پس جب خدا نے یہ کہا کہ خدا یہ تبدیلی کرتا ہے تو یہ مراد نہیں تھی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ذریعہ الگ کام کر رہا تھا اور خدا کے ذرائع الگ کام کر رہے تھے۔ بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں وہ ذریعے ظاہر ہوئے۔ آپؐ کی ذات میں خدا کی طاقتیں ظاہر ہوئیں اور ان کے ذریعے وہ عظیم الشان تبدیلیاں پیدا ہوئیں جو لاکھوں دلوں کو خدا تعالیٰ نے آناً فاناً تبدیل کر کے دکھا دیا۔

پس یہ سپین کی سرزمین کتنی ہی بھاری اور سنگلاخ زمین کیوں نہ نظر آئے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جو نسخے پہلے کارآمد ثابت ہوئے ہیں آج بھی لازماً کارآمد ثابت ہوں گے۔ یہ وہ نسخے نہیں جو اپنے اثر کو چھوڑ دیا کرتے ہیں۔ یہ دائمی نسخے ہیں۔ یہ قانون قدرت سے تعلق رکھنے والے نسخے ہیں اور جیسے قانون قدرت تبدیل نہیں ہوتا یہ نسخے جو قانون قدرت پر مبنی نسخے ہیں ان کا اثر کبھی بھی زائل نہیں ہو سکتا۔ کبھی بھی ان نسخوں کا اثر ضائع نہیں ہو سکتا۔ پس آپ اُن کو استعمال کر کے دیکھیں۔ اس رنگ میں (دعوت الی اللہ) کریں جیسا کہ میں نے آپ کو بیان کیا ہے۔ عاجزانہ دُعائیں کرتے رہیں اور دل کو (دعوت الی اللہ) میں ڈال دیں۔ (دعوت الی اللہ) کے ہو جائیں۔ خدا کی نمائندگی اختیار کرنے کی کوشش کریں اور دعاؤں کے ذریعے خدا سے مدد مانگیں۔ پھر دیکھیں .... دیکھتے دیکھتے اس سرزمین کی تقدیر تبدیل ہو گی۔ نئی شان کے ساتھ (دین حق) دوبارہ اس سرزمین میں آئے گا۔ یہ شان تلوار کی شان نہیں ہو گی بلکہ پیغام کی شان ہو گی۔ یہ سرزمین کی فتح نہیں ہو گی بلکہ دلوں کی فتح ہو گی جو اس سرزمین پر بستے ہیں اور یہ فتح دائمی فتح ہو گی۔ پھر دنیا کی کوئی طاقت کوئی تلوار (دین حق) کے نشان اس مقدس زمین سے مٹا نہیں سکے گی۔ خدا کرے اس کی آپ کو توفیق ہو خدا کرے آپ وہ تاریخی شخصیتیں بن جائیں جن کے نام کے ساتھ علاقے لکھے جائیں۔ جن کے نام کو آئندہ آنے والی قومیں فخر کے ساتھ یاد کریں اور کہیں یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اندلس کی زمین کو دوبارہ خدا کے لئے فتح کیا تھا۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

"اپنے ایمانوں کو بڑھاؤ۔ اپنے تفرقے دُور کرو۔ اور ذکر الٰہی کثرت سے کرو"

(حضرت فضل عمرؓ)

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ

قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ملکی خبریں

○ راولپنڈی جیل کی پرانی عمارت جو اب منہدم کر دی گئی ہے، اس جگہ پر اس مقام پر جہاں ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دی گئی تھی زبردست جذباتی مناظر دیکھنے میں آئے۔ ہزاروں عورتیں اور مرد پارٹی کا پرچم لئے پھانسی گھاٹ پر پہنچے۔ متعدد افراد نے اس جگہ پر بوسے دیئے۔ خواتین زار زار رو رہی تھیں۔

○ چیف الیکشن کمشنر نے موجودہ انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کام فوری طور پر شروع ہو کر ۱۵ نومبر کو پایۂ تکمیل تک پہنچے گا۔

○ دہلی گیٹ لاہور میں بم کے دھماکے کے سلسلے میں پولیس نے ۱۰ افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ چار تفتیشی ٹیمیں تفتیش کر رہی ہیں۔

○ ضلع صوابی میں افغان مجاہدین کے دو گروہوں میں تصادم ہو گیا جس سے ۴ افراد ہلاک ہو گئے۔

○ پنجاب کے بڑے بڑے پلوں سے ٹول ٹیکس ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

○ پنجاب بھر کے ڈاکٹر روزانہ دو گھنٹے ہڑتال کیا کریں گے۔

○ وفاقی سیکرٹری داخلہ مسٹر الیس کے محمود نے پنجاب حکومت کے خلاف ایک بیان میں صوبائی حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ وہ غیر قانونی سرگرمیوں سے باز رہیں۔ اس کے جواب میں پنجاب حکومت نے ان کے بیان کو خطرناک کھیل کھیلنے کے مترادف قرار دیا ہے۔

○ کراچی میں مہاجر قومی موومنٹ کے رہنما الطاف حسین نے اپنے مطالبات پورے نہ کئے جانے پر تا مرگ بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔

○ چنیوٹ کے قریب دو حادثوں میں گیارہ افراد جاں بحق اور ۱۷ شدید زخمی ہو گئے۔

غیر ملکی خبریں

○ تنظیم آزادیٔ فلسطین کے رہنما یاسر عرفات نے کہا ہے کہ فلسطینیوں کو ان کی مادرِ وطن سے باہر نکالنے کی سازش ہو رہی ہے اسلئے تمام مسلمان اس کے خلاف جہاد کا آغاز کریں۔ انہوں نے تمام عربوں پر زور دیا کہ وہ تیزی سے کوئی اقدام کریں۔ کیونکہ صورتِ حال بہت خراب ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال ۲ لاکھ یہودی اسرائیل پہنچ جائیں گے۔ اس طرح ان کی تعداد اس صدی کے آخر تک ۳۰ لاکھ ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اب ہر فلسطینی کو پانچ سال کیلئے امریکہ کا ویزا دینے پر تیار ہے اس کا مقصد فلسطینی علاقہ فلسطینیوں سے خالی کرانا ہے

○ مصر کے صدر حسنی مبارک نے بغداد میں عراق کے صدر صدام حسین سے ملاقات کی ہے اس میں زیادہ تر توجہ عراق اور مغربی ممالک کے درمیان کشیدگی پر دی گئی۔ دونوں لیڈروں نے کسی اسرائیلی حملے کے جواب میں عراق کی طرف سے کیمیاوی ہتھیار استعمال کرنے کے بارے میں صدر صدام حسین کی دھمکی پر غور کیا۔ صدر مبارک نے صدر صدام کی حمائت کی اور کہا کہ انہیں دھمکی دینے سے پہلے مشتعل کیا گیا تھا۔

○ سوویت وزیرِ خارجہ مسٹر شیورڈ ناٹزے نے امید ظاہر کی ہے کہ جوہری ہتھیاروں کی تخفیف کے سلسلے میں امریکی حکومت سے جو اختلافات پائے جاتے ہیں وہ سربراہی ملاقات سے پہلے پہلے طے ہو جائیں گے۔ یہ ملاقات اس سال مئی کے اواخر میں ہونیوالی ہے۔ مسٹر شیورڈ ناٹزے اور امریکی وزیر خارجہ مسٹر جیمز بیکر جنکے درمیان تین روزہ ملاقات ابھی ابھی ختم ہوئی ہے۔ ۱۶ مئی کو پھر ملیں گے۔ اور اس میں سربراہی ملاقات کو آخری شکل دی جائے گی

جملہ خریداران الفضل اپنے خریداری نمبر کے ساتھ ساتھ پوسٹ کوڈ نمبر سے بھی مطلع فرمائیں
(مینیجر)

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ (۱۵) یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر ۲۷۴۲۰:- میں سید ریاض الحسن ولد سید ضیاء الحسن صاحب۔ قوم سید پیشہ ڈاکٹر عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵۲ ویسٹرج ۱ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۷/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے مکان نمبر ۵۲ ویسٹرج نمبر ۱ میں میرا حصہ ۱/۲ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ سید ریاض الحسن مکان نمبر ۵۲ ویسٹرج ۱ راولپنڈی۔ گواہ شد نمبر۱۔ سید ضیاء الحسن والد موصی وصیت نمبر ۱۸۰۴۷۔ گواہ شد نمبر۲۔ شیخ محمد یونس شاہد ولد شیخ محمد صدیق گوجر خان ضلع راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۷۴۲۱:- میں سید ربیب الحسن ولد بریگیڈیر سید ضیاء الحسن صاحب قوم سید احمدی پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵۲ ویسٹرج نمبر ۱ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جسکی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر ۵۲ ویسٹرج نمبر ۱ راولپنڈی میں میرا حصہ ۱/۲ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ سید ربیب الحسن ۵۲ ویسٹرج نمبر ۱ راولپنڈی گواہ شد نمبر۱۔ سید ضیاء الحسن وصیت نمبر ۱۸۰۴۷ گواہ شد نمبر۲۔ شیخ محمد یونس شاہد گوجر خان ضلع راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۷۴۲۲:- میں میجر دبیر احمد پیر ولد کرنل ضیاء الدین پیر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ اسماعیل خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۴۳۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد میجر دبیر احمد پیر مکان نمبر B-8 گلی نمبر ۱۲ F 8-3 اسلام آباد۔ گواہ شد نمبر۱۔ میجر مشتاق احمد ولد صاحبزادہ عبد الحمید صاحب ڈی۔ آئی خان۔ گواہ شد نمبر۲۔ بشیر احمد سنوری وصیت نمبر ۱۴۲۰۱۔

مسل نمبر ۲۷۴۲۳:- میں نسیم اختر زوجہ محمد سلیم منور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DJ 204 چراغ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) زیورات طلائی ۵ تولہ مالیتی ۱۶۴۰۰/- روپے (۲) حق مہر وصول شدہ ۳,۰۰۰/- روپے (۳) سلائی مشین ۶۵۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ نسیم اختر 254 C ڈی چراہ روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر۱۔ محمد سلیم منور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر۲۔ سید ناصر احمد ۱۰ سول لائنز روڈ راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۷۴۲۴: میں خالد محمود کھوکھر ولد ظہور الدین کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۱/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ "فی الحال کوئی نہیں ہے"۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ خالد محمود کھوکھر C-4/3 ماڈل کالونی کراچی۔ گواہ شد نمبر۱۔ چوہدری صفیر احمد چیمہ صدر موصیان کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ صدر الدین کھوکھر وصیت نمبر ۱۴۸۷۵۔

مسل نمبر ۲۷۴۲۵: میں محمد جمیل ولد فقیر محمد صاحب قوم راٹھ پیشہ فارغ عمر ۶۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/4 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ ۵ مرلہ مالیتی -/۷۰،۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ محمد جمیل 28/4 دارالیمن وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱

محمد اسماعیل اسلم وصیت نمبر ۲۶۴۴۷ گواہ شد نمبر۲۔ صوبیدار میجر برکت علی وصیت نمبر ۱۲۱۶۳۔

مسل نمبر ۲۷۴۲۶: MRS. ENJUM WIFE OF TAR'AN. پیشہ خانہ داری عمر ۴۱ سال بیعت ۱۹۷۳ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۸/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زمین برقبہ ۱۴۰ مربع میٹر مالیتی -/۵۰۰،۰۰۰ روپے (۲) زیورات ۵ گرام مالیتی -/۱۰۰،۰۰۰ روپے (۳) حق مہر -/۸۵،۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے الامۃ۔ انجم زوجہ TAR'AN انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱۔ عابدین ولد PURAWINATA۔ انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲۔ ابراہیم ولد محمد HANAFI انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۴۲۷: MRS. JOJOH WIDOW OF DJAYADISASTRA. پیشہ پنشنر عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۵۰ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۸/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) ایک زمین برقبہ ۹۸ مربع میٹر مالیتی -/۵۰۰،۰۰۰ روپے۔ (۲) حق مہر -/۲۵،۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ MRS JOJOH انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱۔ عابدین ولد PURAWINATA انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲۔ ابراہیم ولد محمد HANAPI۔

مسل نمبر ۲۷۴۲۸: JOHAN HENDRAWAN S/O ZACHARIAS. پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۷۹ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۶/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۲۵۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ JOHAN HENDRAWAN انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱۔ R. RIZA. ADISODARMA S/O R.A.ADISUDARMA. انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲ R.HAETAMI ولد ابراہیم ANDI انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۴۲۹: میں سلیمان ولد حسن الدین صاحب پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۹/۸۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۴۸،۶۴۴ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ سلیمان ولد حسن الدین صاحب انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱۔ حسن الدین والد موصی۔ گواہ شد نمبر۲۔ ERWIN PURNAMA آف انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۴۳۰: میں احمد نور الدین ولد محمد عیسیٰ صاحب پیشہ مربی عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۴/۸۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۴۰،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ احمد نور الدین ولد محمد عیسیٰ صاحب انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱ TAJUDDIN JAMAL انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲۔ NANANG عبد الرحمٰن انڈونیشیا

مسل نمبر ۲۷۴۳۱: MRS. SITI MAEMUNAH S WIDOW OF ALI SANTA. پیشہ تجارت عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۳/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر -/۲۰،۰۰۰ روپے (۲) مکان مالیتی -/۴۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۸۰،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ MRS SITI MAEMUNAH S WIDOW OF ALI SANTA. ساکن انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱۔ TUTI SUHARTI S/O MAD SARI انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲ ڈی عبد الغنی ولد SATRIA انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۴۳۲: میں MULYANAH زوجہ احمد نور الدین پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۴/۸۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ۲۹۲،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰۰۰/- روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ MUL YANAH زوجہ احمد نور الدین انڈونیشیا گواہ شد نمبر۱۔ تاج الدین جمال انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲۔ احمد نور الدین خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۷۴۳۳ :- 9.MR. DADI HARIJADI S/O AHMAD SALEH پیشہ بنک آفیسر عمر ۲۹ سال بیعت ۱۹۷۹/۸/۲۹ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔
(۱) مکان بر قبہ ۱۵۵ مربع میٹر مالیتی ۱۲،۰۰۰،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۶۵،۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ DADI HARIJADI انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱۔ R.AHMAD RIZA انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲۔ MEMET MAHMUD AHMAD SURAHMAN

مسل نمبر ۲۷۴۳۴ :- میں R.NIN-GSIH زوجہ آر احمد رشدی پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۴۷ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۷/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے مکان بغیر زمین ۷×۹ مربع میٹر جس کے ۱/۲ حصہ کی مالکہ ہیں۔ ۱۰،۵۰۰،۰۰۰/- روپے۔ حق مہر ۱۰۰،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰،۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائے جائے۔ الامتہ۔ MRS-R.NINGSIH زوجہ آر احمد رشدی انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱۔ R.A.RIZAADISUDARMA انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۲۔ ابراہیم 9NDI انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۷۴۳۵ :- میں انور احمد ولد حمید احمد اختر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناگویا جاپان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰،۰۰۰/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ انور احمد ولد حمید احمد اختر ناگویا جاپان گواہ شد نمبر۱۔ اظہر محمود ولد چوہدری محمد اختر مکان نمبر ۵/۵۱ علوم وسطی ربوہ حال جاپان گواہ شد نمبر۲۔ حافظ محمد امجد عارف ولد محمد عالم مقام حیات سرگودھا حال ناگویا جاپان۔

مسل نمبر ۲۷۴۳۶ :- میں محمد احسان اظہر ولد شیخ محمد اکرام اظہر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناگویا جاپان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۱،۳۵،۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ محمد احسان اظہر ناگویا جاپان۔ گواہ شد نمبر۱۔ اظہر محمود ولد چوہدری محمد اختر ناگویا جاپان۔ گواہ شد نمبر۲۔ سید سجاد احمد وصیت نمبر ۲۷۴۲۲۔

مسل نمبر ۲۷۴۳۷ :- میں منصور رفیق احمد ولد نور احمد صاحب عابد قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شمالی ربوہ حال ناگویا جاپان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱،۳۵،۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ منصور رفیق احمد ناگویا جاپان۔ گواہ شد نمبر۱ محمد یونس چوہدری ناگویا جاپان۔ گواہ شد نمبر۲ حافظ محمد امجد عارف ناگویا جاپان۔

مسل نمبر ۲۷۴۳۸ :- میں محمد ناصر ندیم بٹ ولد خواجہ ضیاء الحق صاحب قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغان آباد فیصل آباد حال جاپان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۳۵،۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد ناصر ندیم بٹ۔ افغان آباد فیصل آباد۔ گواہ شد نمبر۱۔ مغفور احمد منیب وصیت نمبر ۲۰۵۵۹۔ گواہ شد نمبر۲ منصور رفیق احمد مسل نمبر ۲۷۴۳۷۔

مسل نمبر ۲۷۴۳۹ :- میں ہدایت احمدی ولد OMAN SURAHMAN پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال بیعت ۱۹۸۲ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۸/۸۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان بر قبہ ۱۳۰ مربع میٹر مالیتی ۵،۵۰۰،۰۰۰/- روپے (۲) موٹر سائیکل ولسپا مالیتی ۵۵۰،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰،۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ہدایت احمدی انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر۱۔ عابدین ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲۔ ابراہیم الیس ولد محمد حنیف انڈونیشیا۔

آپ کا خط ملا

مکرم منور احمد صاحب جاوید ناروے سے لکھتے ہیں۔

"میں یہاں الفضل کے مزید خریدار بنانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ریاض عباس جعفری صاحب ایک بہت مخلص احمدی نوجوان ہیں اور اپنے پورے خاندان میں اکیلے احمدی ہیں۔ ان کی طرف سے سات سو روپے اعانت الفضل ارسال خدمت ہیں۔ ان کے لئے دعا کا اعلان بھی کر دیں۔"

رابعہ زری ہاؤس
PHONE :- ۶۱۶۴۷۴
سلمہ ستارہ (وغ)
کڑھائی کا بہترین مرکز
نیز مشینی کڑھائی کا بھی بہترین کام کیا جاتا ہے
گلی نمبر ۵ انارکلی بازار
فیصل آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا
اٹھراء کے علاج کیلئے
مشہور عالم گولیاں
قیمت مکمل کورس -/۶۰

نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی
اور صحت کیلئے
قیمت -/۵ روپے فی شیشی

نور نظر
اولاد نرینہ کے لئے
تجربہ شدہ گولیاں
قیمت مکمل کورس -/۴۰۰

زوجام عشق
موتی و کستوری والا
نمبر ۱
مکمل کورس -/۵۰۰

اکسیر معدہ
ہاضمہ کی اصلاح کیلئے
لذیذ اور مفید چورن
قیمت -/۵، -/۱۰، -/۱۰

قند شفاء
نزلہ، زکام، کھانسی کیلئے
مفید اور آسان جوشاندہ
قیمت فی ڈبی -/۷

خورشید یونانی دواخانہ
گولبازار ۔ ربوہ
فون
دکان ــــ ۵۲۱
رہائش ــــ ۲۲۸

ربوہ میں آپکے جیولرز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام
گولبازار ۔ ربوہ
فون : ۵۵۰ گھر : ۷۴۹ ۔ ۵۴۹

اشتہارات کے بارے میں ایک ضروری گذارش

ادارہ الفضل اپنے قارئین کیلئے مشتہرین کے اشتہارات شائع کرتا ہے لیکن یہ امر احباب کو پوری توجہ سے نوٹ فرما لینا چاہیئے کہ الفضل میں اشتہار کی اشاعت ہرگز کسی کی ضمانت نہیں ۔ اصولی طور پر اشتہارات میں جو اشتہارات شائع ہوتے ہیں ادارہ ان کا کبھی بھی ذمہ دار نہیں ہوتا ۔ جملہ احباب اپنے کاروباری معاملات اپنی سمجھ بوجھ در سہ بدیہ پر طے فرمایا کریں ۔

(مینجر الفضل)

گیس ٹربل کیلئے
جب تمام ہاضم چورن بے اثر ہو جائیں تو
ہاضمون رجسٹرڈ
صرف ایک خوراک آزمائیں
نصرت دواخانہ
کمیٹی مارکیٹ
ربوہ

تریاق معدہ
خرابی ہضم کا مؤثر علاج
قیمت -/۸، -/۱۵

راحت جان
تبخیر معدہ کی مجرب دوا
قیمت -/۱۵

روشن کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
قیمت -/۵

شربت صدر
نزلہ، زکام اور کھانسی کیلئے
قیمت -/۸

تریاق بواسیر
بواسیر کا شافی علاج
قیمت -/۱۵

NASIR ناصر

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ **ربوہ**

شریف گولڈ سمتھ
فون : ۶۴۹ ۔ ۸۴۱
اقصیٰ روڈ
ربوہ

کیور یٹو ادویات حیوانات

برائے

سرکن ، اپھارہ ، ٹک ، سوزش پستان ، زہرباد ، نتھنوں میں نار وغیرہ پیدا ہونا ، گل گھوٹو (خناق) فالج ، منہ کھر وغیرہ ، مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے کمپنی کے مقررہ نرخ پر حاصل کریں ۔

(ویٹرنری ڈاکٹرز فری سمپلز و لٹریچر براہ راست کمپنی سے طلب فرمائیں)

(۱) لاہور : ــــ پاکستان میڈیکوز لوئر مال
(۲) فیصل آباد : ــــ میاں شادی میڈیسن کمپنی گول چنیوٹ بازار
(۳) کراچی : ــــ شہزاد میڈیکل سٹور بھینس کالونی روڈ ۵ لانڈھی
(۴) ملتان : ــــ زکریا میڈیکل سٹور بیرون لوہاری گیٹ
(۵) سیالکوٹ : ــــ الرحمٰن ہومیو پیتھک دواخانہ بالمقابل مغل محل سینما ڈسکہ روڈ
(۶) راولپنڈی : ــــ شبیر میڈیکوز بالمقابل کنٹونمنٹ ہسپتال صدر
(۷) مردان : ــــ ہومیو ڈاکٹر غلام جیلانی نزد گولڈن سینما

کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) **کمپنی**
ہیڈ آفس ربوہ
فون : ۷۷۱ ۶۰۶ ۶۰۷

بہتے کان کا ہسپتال
علاج بذریعہ جدید کمپیوٹر
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

انگریزی ادویات اور ٹیکہ جات کا مرکز
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
ماہر تشخیص : مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
فون ۳۴۱۲۴
گول امین پور بازار ۔ فیصل آباد

معیاری بیکری کا نام
رحمٰن بیکرز
احباب کی خدمت کیلئے اب عمدہ مٹھائی بھی دستیاب ہے
نیز تقریبات کیلئے آرڈر پر بھی مال تیار کیا جاتا ہے
رحمٰن بیکرز اقصیٰ روڈ ۔ ربوہ
فون ۳۲۰

پتہ

○ نرینہ اولاد سے محروم
○ بے اولاد ○ اٹھراء
○ سوکھا ، گرمی ، گیس
کا
علاج کرنے والے

۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ پوسٹ بکس ۱۹۰ فون

زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید اعوان
ابن
حکیم نظام جان
۷۴۸۴۴
۴۳۱
۷۶۲۹۷

برانچیں :
ربوہ : اقصیٰ چوک نزد لیٹر بکس
ملتان : نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ
چوک قلعہ کالر والہ : تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
کراچی : محمود آباد ۳ نزد شبینہ ڈاکخانہ
خواتین کے لئے انتظام کے ساتھ